لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه کی عظمت وفضیلت

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ، سُبْحَانَهُ، هُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِينُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ الْقَائِلِ:﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ﴾[1].

میرے مؤمن بھائیو! عزیز دوستو! ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِيّ رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ شریکِ سفر تھے، اور زیرِ لب دھیمی آواز میں «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». کا وِرد کرتے جارہے تھے، تو آپ علیہ السلام نے ان سے فرمایا: «أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ... قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»[2]، کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ سو تم یہ کہا کرو «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه».

میرے بھائیو! جو بات حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِيّ رضی اللہ عنہ کے دل و دماغ میں چل رہی تھی، اسے آپ علیہ السلام نے سمجھ لیا تھا، چنانچہ آپ علیہ السلام نے انہیں یہ بشارت دی کہ یہ کلمہ ایسا خزانہ ہے کہ جس کا فائدہ دنیا میں بھی باقی رہتا ہے، اور آخرت کے لیے بھی اجر و ثواب کا عظیم ذخیرہ بن جاتا ہے، پھر آپ علیہ السلام سفر میں شریک دِیگر صحابۂ کرام کی جانب متوجہ ہوئے اور ان کو بھی یہ کلمہ پڑھنے کی ترغیب فرمائی، چنانچہ ایک صحابی سے فرمایا: «أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»[٣]. زیادہ سے زیادہ «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہ». پڑھا کرو. اور ان کلمات کی اتنی فضیلت ہونا کوئی حیرت کی بات نہیں، کیونکہ یہ انتہائی عظیم کلمات ہیں، ان کا مطلب یہ ہے کہ برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی ہمت صرف خالقِ کائنات اللہ رب العزت کی توفیق سے ممکن ہے، اور اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شاملِ حال نہ ہو تو مخلوق میں یہ ہمت و قوت نہیں کہ وہ اپنے بَل بوتے پہ کسی گناہ سے بچ پائیں، نہ ہی اتنی طاقت و قدرت ہے کہ وہ نیکی کا کوئی کام سَرانجام دے سکیں.

میرے مؤمن بھائیو! «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہ». ایسا عظیم کلمہ ہے، جو بندۂ مؤمن کے قلب کو اس کی کمزوری کا احساس دلاتا ہے اسے عاجزی کی یاد دلاتا ہے، اس کو اپنے رب کی قدرت و قوت سے وابستہ کرتا ہے، اور اس کے دل میں عاجزی اور خشوع پیدا کرتا ہے، چنانچہ اللہ رب العزت کے نزدیک یہ سب سے پسندیدہ اذکار میں سے ہے، نبیِ کریم صاحبِ خُلق عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ: اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام یہ ہے: سُبْحَانَ اللَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»[٤]. ان کلمات کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے.

میرے ایمانی دوستو! اب سوال یہ ہے کہ ہم کب اس کلمہ کا وِرد کیا کریں؟ تو یاد رکھیے! کہ جب بھی اللہ رب العزت کی طرف سے کوئی نئی نعمت ملے تو «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». پڑھیں، تاکہ رب تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا ہو، اس کی مثال اللہ رب العزت کے اس فرمان سے سمجھیے: ﴿وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾[٥]، اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہورہے تھے، اس وقت تم نے یہ کیوں نہیں کہا کہ: مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه (جو کچھ اللہ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں). اسی طرح رزق ملنے پر بھی «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». پڑھیں اور یہ حقیقت دل میں تازہ رکھیں کہ یہ سب کچھ اللہ کے فضل و کرم سے ہے، نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[٦]. جس نے کھانا کھایا پھر یہ دعا پڑھی «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، »، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے مجھے یہ عنایت فرمایا تو اس کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے

میرے بھائیو! اسی طرح جب ہم مؤذن کو: «حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ»[٧]؛ کہتے ہوئے سنیں، تو ہمیں چاہیے کہ اس وقت ہم بھی «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». پڑھیں، کیونکہ اللہ رب العزت کی اِعانت و نصرت کے بغیر نماز ادا کرنا ممکن نہیں، اور اللہ ہی کی توفیق شاملِ حال

ہو تو فلاح و کامیابی ملتی ہے ورنہ نہیں. علاوہ ازیں ہمیں چاہیے کہ اپنی دعاؤں کا آغاز بھی اس با برکت کلام یعنی «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». سے کریں، کیونکہ یہ امید کا دروازہ ہے اور دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہے، چنانچہ ایک صحابی جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھا دیجیے جس کے ذریعے میں اپنے رب سے دعا کیا کروں، تو آپ علیہ السلام نے اُنہیں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء والے کلمات سکھائے، اور اُنہی میں یہ کلمہ یعنی «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». بھی سکھایا، تو وہ صحابی فرمانے لگے: اللہ کے رسول ﷺ! یہ کلمات تو خاص میرے رب کریم کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: «قُلِ: تم اس طرح کہا کرو: «اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي»[٨]. ، یا اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما. **تو میرے بھائیو!** آپ بھی خوب کثرت سے «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». کا وِرد کیا کیجیے، کیونکہ اس سے خیر و بھلائی کے راستے ہموار ہوتے ہیں، اور ہر قسم کے شرور و فتن سے حفاظت ہوتی ہے

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[٩].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: میرے مومن بھائیو! کثرت سے «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». کا وِرد کیا کریں، اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اس کی عادت بنالیں، جب بھی کوئی کامیابی ملے تو شکرانے کے طور پر «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». پڑھیں، جب بھی کسی سخت آزمائش میں مبتلا ہوں تو اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». پڑھیں، جب کسی کرب و تکلیف سے گزریں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتے ہوئے «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». پڑھیں، خوشی میں یہ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ مزید اپنے فضل و کرم سے آپ کو نوازے گا، دکھ اور پریشانی کے وقت پڑھیں گے تو اللہ کی رحمت آپ کی جانب متوجہ ہوگی، اور آپ کے دکھ درد کا مداوا ہوگا، اسی طرح جب گھر سے نکلیں تو «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ». پڑھیں، قدم قدم پہ اللہ رب العزت آپ کی مدد فرمائے گا، اور آپ کے کاموں کو بہ سہولت پایۂ تکمیل تک پہنچائے گا، نبیِ مکرم رسولِ معظم ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ قَالَ -إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ- جو شخص اپنے گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ لے :بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ: اس دعا کی فضیلت و برکت یہ ہے: يُقَالُ لَهُ: كُفِيتَ، وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ»(١٠). اس سے کہا جاتا ہے: تیری طرف سے کفایت کردی گئی اور تو (دشمن کے شر سے) بچالیا گیا اور (یہ سن

کر)شیطان اس سے دور ہٹ جاتا ہے باری تعالی ہمیں بھی کثرت سے «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّه». پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اذکار و تسبیحات کا اہتمام کرنے والا بنائے *

هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ، وَاحْفَظْ قِيَادَتَهَا وَأَهْلَهَا، وَمَنْ يَعِيشُ عَلَى أَرْضِهَا. اللَّهُمَّ احْفَظِ الشَّيخ مُحَمَّد بْن زَايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ بِحِفْظِكَ، وَكُنْ لَهُ عَوْنًا وَسَنَدًا، وَبَارِكْ فِي عُمْرِهِ وَعَمَلِهِ، اللَّهُمَّ وَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايد، وَالشَّيخ رَاشِد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ اشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) النحل: ١٢٨.
(٢) متفق عليه.
(٣) الترمذي: ٣٩١٨. وهو: أبو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
(٤) الأدب المفرد: ٦٣٨.
(٥) الكهف: ٣٩.
(٦) أبوداود: ٤٠٢٣.
(٧) مسلم: ٣٨٥.
(٨) مسلم: ٢٦٩٦.
(٩) النساء: ٥٩.
(١٠) الترمذي: ٣٤٢٦.